25 حکایاتِ دُرود و سلام

صفحات 26

- حضرتِ آدم علیہ السلام کا مَہر 10 دُرود شریف 03
- غموں کو دُور کرنے کا وظیفہ 05
- اُونٹ کی گواہی 10
- ایک لاکھ بندوں کی شفاعت کا نُسخہ 16
- دُرود کی برکت سے آپریشن کی تکلیف کا اِظہار نہ کیا 24

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ،
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

25 حکایاتِ دُرُود و سلام

دُعائے عطّار: یاربَّ الْمصطفیٰ! جو 26 صَفْحات کا رسالہ: ''25 حکایاتِ دُرُود و سلام'' پورا پڑھ یا سُن لے اُسے خواب میں اور موت کے وَقْت دیدارِ مصطفیٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نصیب فرما۔ اٰمین۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرُودِ پاک پڑھے قِیامت کے دن میں اس سے مُصافَحہ (مُ-صا-فَ-حَہ) کروں (یعنی ہاتھ ملاؤں) گا۔''

(اَلْقُرْبَۃُ اِلٰی ربِّ العٰلمین ص۹۱ حدیث ۹۰ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب   صَلَّی اللّٰهُ علٰی محمَّد

﴿1﴾ اُونٹ بول اُٹھا

مَروی ہے: **اللہ** پاک کے پیارے نبی، مکّی مَدَنی، محمدِ عَرَبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں دو شَخْص حاضِر ہوئے، ایک نے دوسرے پر اُونٹ کی چوری کا اِلزام لگایا اور اس پر دو گواہ بھی پیش کر دیئے۔ (چونکہ ظاہری طور پر گواہ کے شَرْعی تقاضے پورے ہوئے اس لئے) نبیِ کریم

www.dawateislami.net

صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا اِرادہ کیا، اس پر مُلزَم (مُل۔ زَم یعنی جس پر اِلزام لگایا گیا تھا اُس) نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم! آپ اُونٹ کو بُلا کر پوچھئے کہ اسے کس نے چوری کیا ہے؟ اللہ پاک کی ذات پر مجھے اُمّید ہے کہ وہ اُونٹ کو بولنے کی طاقَت دے گا۔ لہٰذا اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے اُونٹ کو حاضِر کرنے کا حُکم فرمایا، جب اُونٹ حاضِر ہوا تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: "اے اُونٹ! میں کون ہوں (اور واقِعہ کیا ہے)؟" اُونٹ بول اُٹھا: "آپ اللہ پاک کے سچّے رسول ہیں، میرے اس مالِک کا ہاتھ نہ کاٹئے کیونکہ چوری کا اِلزام لگانے والا اور دونوں گواہ یہ سب مُنافِق (یعنی بَظاہر مسلمان مگر دل سے کافِر) ہیں، انہوں نے اس شخص کے ہاتھ کٹوانے کے لیے دُشمنی کی وجہ سے یہ منصوبہ بنایا ہے اور یارسولَ اللہ! ان کی یہ حَرکت دراصل آپ سے دُشمنی ہے۔" سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے اُونٹ کے مالِک سے فرمایا: "وہ کون سا عمل ہے جس کے سبب اللہ پاک نے تم کو اِس مُصیبت سے بچالیا!" عرض کی: میرے پاس اور تو کوئی خاص عمل نہیں، ہاں! ایک عمل ہے کہ اُٹھتے بیٹھتے آپ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم پر دُرُود وسلام پڑھتا رہتا ہوں۔ سرکار صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: "تم اپنے اِس عمل پر قائم رہو، اللہ پاک نے جس طرح دُنیا میں تمہیں ہاتھ کٹنے کی سَزا سے بچایا، اسی طرح جہنَّم کی آگ سے بچائے گا۔"

(حدائق الاولیاء لابن الملقن ج۱ ص۳۳ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

وہ سلامت رہا قِیامت میں
پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام (ذوقِ نعت ص۱۷۱)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾2﴿ حضرتِ آدم کا مَہر 10 دُرُود شریف

اللہ پاک نے جب حضرتِ آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو پیدا فرمایا تو آنکھ کھولتے ہی آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے عَرش پر **محمدِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کا مُبارَک نام لکھا ہوا دیکھا۔ عَرض کی: **یااللہ** پاک! تیری بارگاہ میں کوئی مجھ سے بھی زِیادہ عزّت والا ہے؟ اِرشاد ہوا: ہاں! اِس نام والا پیارا حبیب (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) جو کہ تیری اَولاد میں سے ہوگا، میرے نزدیک تجھ سے بھی زِیادہ پیارا ہے۔ **اے آدم!** اگر میں اپنے حبیب کو پیدا نہ فرماتا تو نہ آسمان پیدا کرتا نہ زمین، نہ جنّت پیدا کرتا اور نہ دوزخ۔ **اللہ** پاک نے جب حضرتِ **آدم** عَلَیْہِ السَّلام کی مُبارَک پَسلی سے حضرتِ بی بی **حَوّا** رَحْمَۃُ اللہِ علیہا کو پیدا فرمایا، تو حضرتِ **آدم** عَلَیْہِ السَّلام نے اِنہیں دیکھا، **اللہ** کریم نے حضرتِ **آدم** عَلَیْہِ السَّلام کے جسم میں مخصوص خواہش بھی پیدا فرمادی تھی، اِس لئے آپ عَلَیْہِ السَّلام نے عَرض کی: **یااللہ** پاک! میرا اِس کے ساتھ نِکاح کردے۔ اِرشادِ اِلٰہی ہوا: اِس کا مَہر ادا کرو! عَرض کی: مولیٰ! اس کا مَہر کیا ہے؟ فرمایا: **محمد** (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) **پر 10 بار دُرُودِ پاک پڑھو۔** عرض کی: **یااللہ** پاک! اگر دُرُود شریف پڑھوں تو **حَوّا** کے ساتھ میرا نِکاح کردے گا؟ فرمایا: ہاں۔ تو حضرتِ **آدم** عَلَیْہِ السَّلام نے دُرُودِ پاک پڑھے اور **اللہ** پاک نے حضرتِ بی بی **حَوّا** رَحْمَۃُ اللہِ علیہا کے ساتھ ان کا نِکاح کردیا۔ (سَعادةُ الدّارین ص۱۰۶ دار الكتب العلمية بيروت)

www.dawateislami.net

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے (حدائقِ بخشش ص۱۷۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿3﴾ کالا چِہرہ سفید ہوگیا

ایک نوجوان **طَوافِ کَعْبہ** کرتے ہوئے صِرْف **دُرُود شریف** پڑھ رہا تھا، کسی نے اُس سے کہا: کیا تجھے کوئی اور **دُعائے طَواف** نہیں آتی یا کوئی اور بات ہے؟ اُس نے کہا: دُعائیں تو آتی ہیں مگر بات یہ ہے کہ میں اور میرے والِد صاحِب دونوں **حج** کے لئے نکلے تھے، والد صاحِب راستے میں بیمار ہو کر فوت ہوگئے، اُن کا چِہرہ سیاہ (یعنی DARK) پڑ گیا، آنکھیں اُلٹ گئیں اور پیٹ پھول گیا! میں بَہُت رویا اور کہا: اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ۔ جب رات آئی تو میری آنکھ لگ گئی، میں نے **خواب** میں ایک سفید لباس پہنے ہوئے **حَسین و جمیل** شخص کی زِیارت کی (یعنی دیکھا)۔ اُنہوں نے میرے والِدِ مرحوم کی میِّت کے قریب تشریف لاکر اپنا **نُورانی ہاتھ** اُن کے چِہرے اور پیٹ پر پھیرا، دیکھتے ہی دیکھتے میرے مَرحوم باپ کا کالا چِہرہ **دودھ سے زِیادہ سفید و روشن** ہوگیا اور پیٹ بھی اَصلی حالت پر آ گیا۔ جب وہ بُزُرگ واپَس جانے لگے تو میں نے اُن کا دامن تھام لیا اور عرض کی: یا سیِّدی! (یعنی اے میرے سردار!) آپ کو اُس کی قَسم جس نے آپ کو اِس جنگل میں میرے والِدِ مرحوم کے لئے رَحمت بنا کر بھیجا ہے، آپ کون ہیں؟ فرمایا: تو ہمیں نہیں پہچانتا؟ ہم تو **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ** (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) ہیں، تیرا یہ

www.dawateislami.net

باپ بَہُت گناہ گار تھا مگر ہم پر بکثرت (یعنی زیادہ تعداد میں) دُرُود شریف پڑھتا تھا، جب اِس پر یہ مصیبت نازِل ہوئی تو اِس نے ہم سے مدد مانگی، لہٰذا ہم نے اِس کی مدد کی ہے اور ہم ہر اُس شخص کی مدد کرتے ہیں جو اِس دُنیا میں ہم پر زِیادہ دُرُود بھیجتا ہے۔ (رَوضُ الرِّیاحین ص ۱۲۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

فریاد اُمَّتی جو کرے حالِ زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشر کو خبر نہ ہو (حدائقِ بخشش ص ۱۳۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ غموں کو دُور کرنے کا وظیفہ

حضرتِ اُبَیّ بِن کَعب رضی اللہ عنہ نے عَرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم! میں آپ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھتا ہوں، ارشاد فرمایئے کہ کتنا وَقْت دُرُود شریف پڑھنے کے لیے مُقرّر کرلوں؟ فرمایا: "تم جس قدر چاہو مُقرّر کرلو۔" عرض کی: چوتھائی وَقْت مُقرّر کرلوں؟ تو سرکار صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: "جتنا چاہو اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہی ہوگا۔" عرض کی: میں نِصْف (یعنی آدھا) وَقْت دُرُودِ پاک پڑھنے کے لیے مُقرّر کرلوں؟ فرمایا: "تم جتنا چاہو مُقرّر کرلو اور اگر اِس سے بھی زِیادہ وَقْت مُقرّر کرلو گے تو تمہارے لیے بہتر ہی ہوگا۔" عرض کی: میں دو تہائی (TWO-THIRDS) مُقرّر کرلوں؟ فرمایا: "تم جتنا چاہو وَقْت مُقرّر کرلو اور اگر اِس سے زِیادہ وَقْت مُقرّر کرو گے تو تمہارے لیے بہتر ہی ہوگا۔" عرض کی: "میں (سارے وِرْد، وظیفے چھوڑ دوں گا اور) اپنا سارا وَقْت دُرُود شریف پڑھنے میں خَرچ کروں گا۔" تو اللہ پاک کے پیارے نبی

www.dawateislami.net

صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اگر ایسا کرو گے تو دُرُود شریف تمہارے غموں کو دور کرنے کے لیے کافی ہوگا اور تمہارے گُناہ مٹا دے گا۔'' (ترمذی ج ٤ ص ٢٠٧ حدیث ٢٤٦٥ دار الفکر بیروت)

ذِکر و دُرُود ہر گھڑی وِردِ زباں رہے
میری فضول گوئی کی عادت نکال دو (وسائلِ بخشش ص ٣٠٥)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ شَفاعت کا سُوالی

حضرتِ ابراہیم بِن علی بِن عَطِیَّہ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں: میں نے خواب میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کو دیکھا تو عَرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم! میں آپ کی شَفاعَت کا سُوالی ہوں۔ فرمایا: '' اَکْثِرْ مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ '' یعنی مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھا کرو۔ (سعادۃُ الدّارین ص ١٣٧)

تِرے رب کی قسم! میں لائقِ نارِ جہنّم ہوں
بچا سکتی ہے بس تیری شَفاعت یارسولَ اللہ (وسائلِ بخشش ص ٣٢٩)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ مُبارَک پرچہ

قِیامت کے دن کسی مسلمان کی نیکیاں میزان (یعنی ترازو) میں ہلکی ہوجائیں گی تو اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم ایک پرچہ (یعنی چِٹّھی) اپنے پاس سے نکال کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیں گے تو اس سے نیکیوں کا پلڑا وَزنی ہوجائے گا۔ وہ عرض کرے گا:

www.dawateislami.net

''میرے ماں باپ آپ پر قربان ! آپ کون ہیں؟'' **حُضُورِ اکرم** صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم فرمائیں گے: ''میں تیرا نبی **محمد** (صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم) ہوں اور یہ تیرا وہ **دُرُودِ پاک** ہے جو تو مجھ پر پڑھتا تھا۔'' (حسن الظن باللّٰہ مع موسوعۃ ج ۱ ص ۹۲ رقم ۷۹ المکتبۃ العصریۃ بیروت)

مشکل جو آپڑی کبھی، تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام، نبیوں کے سَروَر و اِمام

میزان کیا ہے؟

اے عاشِقانِ رسول! اس حِکایت میں **میزان** کا ذِکر ہوا، آیئے! اس کے بارے میں کچھ جانتے ہیں: مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: میزان یعنی اَعْمال تولنے کی تَرازو حق ہے، اس کا ثُبوت قرآنی آیات اور اَحادیث سے ہے، اس پر بھی ایمان لانا ضَروری ہے۔ اس کے دو پلڑے، ڈنڈی، زبان سب کچھ ہے، دو پلڑوں کا فاصِلہ اتنا ہے جتنا مشرِق و مغرِب میں فاصِلہ ہے۔ اَعْمال نامے یا خود اَعْمال اس میں وَزْن کئے جائیں گے۔ حضراتِ اَنْبیاءِ کرام (عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) اور بعض اولیا (رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہم) کے اعمال کا وَزْن نہ کیا جائے گا، (مزید فرماتے ہیں:) وہاں وَزْن باٹ سے نہ ہوگا بلکہ نیکیوں کا گُناہوں سے ہوگا۔ (مراۃ المناجیح ج ۷ ص ۳۸۲ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور)

میزان پر جو پلڑا بھاری ہوگا وہ اوپر کو اُٹھے گا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: وہ میزان یہاں (یعنی دنیا) کے تَرازو کے خِلاف ہے وہاں (یعنی قیامت میں) نیکیوں کا پلّہ اگر بھاری ہوگا تو اُوپر اٹھے گا اور بدی

www.dawateislami.net

کا پلّہ نیچے بیٹھے گا، قَالَ اللّٰهُ: (اللہ پاک پارہ 22 سُوْرَةُ فَاطِر آیت 10 میں ارشاد فرماتا ہے)

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ ترجَمۂ کنز الایمان: اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک کام ہے وہ اسے بلند کرتا ہے۔ (پ۲۲، فاطر: ۱۰)

جس کتاب میں لکھا ہے کہ نیکیوں کا پلّہ نیچا ہو گا غلط ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۹ ص۶۲۶ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

میزان بہت بڑا ہے

"تفسیرِ کبیر" میں ہے: حضرتِ سیّدنا داوٗد عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلام نے اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کی: مولیٰ مجھے میزان دکھا دے۔ جب آپ نے اُسے دیکھا تو بے ہوش ہو گئے، جب اِفاقہ ہوا تو عرض کی: یاالٰہی! کس میں طاقت ہے جو اس کے پلڑے کو اپنی نیکیوں سے بھر دے؟ اللہ کریم نے ارشاد فرمایا: بے شک جب میں اپنے بندے سے راضی ہو جاؤں گا تو اِسے ایک کھجور سے ہی بھر دوں گا۔ (تفسیر کبیر پ ۱۷، الانبیاء، تحت الآیۃ: ۴۷، ج ۸ ص ۱۴۸ دار احیاء التراث العربی بیروت) یعنی تھوڑی نیکی بھی مقبول ہو جائے تو فضلِ الٰہی سے اتنی بڑھ جاتی ہے کہ میزان کو بھر دے۔ (خزائن العرفان ص۲۸۶ مکتبۃ المدینہ کراچی)

میزاں پہ سب کھڑے ہیں اعمال تُل رہے ہیں
رکھ لو بھرم خدارا! عطّار قادری کا (وسائلِ بخشش ص۱۷۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴿7﴾ حضرتِ علی رضی اللہ عنہ کی کرامت

ایک بار کسی بھکاری نے کفّار سے خیرات مانگی، اُنہوں نے مذاقاً امیرُ المُؤمِنین

www.dawateislami.net

حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا جو کہ سامنے تشریف فرما تھے۔ اُس نے حاضِر ہو کر مانگا، آپ نے **10 بار دُرُود شریف** پڑھ کر اُس کی ہتھیلی پر دَم کر دیا اور فرمایا: ''مُٹّھی بند کر لو اور جن لوگوں نے بھیجا ہے اُن کے سامنے جا کر کھول دو۔'' (کُفّار ہنس رہے تھے کہ خالی پھونک مارنے سے کیا ہوتا ہے! مگر) جب سائِل (یعنی مانگنے والے) نے اُن کے سامنے جا کر مُٹّھی کھولی تو اُس میں **ایک دِینار** (یعنی سونے کا سکّہ) تھا! یہ **کرامت** دیکھ کر کئی غیر مسلم مسلمان ہو گئے۔ (راحۃ القلوب ص ۵۰ دھلی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿8﴾ اَنوکھا مِنْبَر

حضرتِ احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نبیِ کریم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم پر **دُرُودِ پاک** پڑھنے سے مُتعلّق میں نے جو کچھ دیکھا ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ میں نے خواب کے اندر جنگل میں ایک **مِنْبَر** دیکھا، جب میں اس کی سیڑھیوں پر چڑھ گیا تو میں نے زمین کی طرف نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ زمین سے دُور ہوا میں ایک **مِنْبَر** ہے، میں کئی دَرَجے (STEPS) اُوپر چڑھ گیا، جب مڑ کر دیکھا تو صِرف وہ دَرَجہ (STEP) نظر آیا جس پر میرے پاؤں تھے باقی کچھ نظر نہ آیا، میں نے **دُرُود و سلام** کا واسِطہ دے کر **اللہ** پاک کی بارگاہ میں دُعا کی: یا **اللہ** پاک! مجھے سَلامتی کی راہ چلا۔ اتنے میں **پُلْ صِراط** کی مانند ایک کالا دھاگا دکھائی دیا، میں نے دل میں سوچا کہ ہو نہ ہو یہ **پُلْ صِراط** ہے جس نے مجھے آ گھیرا ہے، میرے پاس **اللہ** پاک کے فَضْل و کرم اور رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم پر **دُرُود و سلام** کے سِوا

www.dawateislami.net

کوئی عمل ایسا نہیں تھا جو اس دُشوار گزار منزِل کو پار کرنے میں کام آئے۔ **اتنے میں ہاتِفِ غَیبی** سے (یعنی غَیب سے پُکارنے والے کی) یہ آواز سُنائی دی کہ اگر تم اس منزِل کو پار کرلو تو اُس پار رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم اور آپ کے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضوان سے مُلاقات کی نعمت پاؤ گے۔ یہ سُن کر میں بَہُت خوش ہوا اور میں نے **اللہ** پاک کی جَناب میں **دُرُود و سلام** کا وسیلہ پیش کیا تو اچانک مجھے ایک **نُورانی** بادَل نے اُٹھا کر رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے قدموں میں لا ڈالا، کیا دیکھتا ہوں کہ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم تشریف فرما ہیں اور آپ کی **سیدھی** جانِب حضرتِ **صدّیقِ اکبر** رضی اللہ عنہ، **بائیں** (LEFT) طرف حضرتِ **فارُوقِ اعظم** رضی اللہ عنہ، پیچھے حضرتِ **عُثمانِ غنی** رضی اللہ عنہ موجود ہیں اور حضرتِ **مولیٰ علی** رضی اللہ عنہ بھی سامنے کھڑے ہیں۔ میں نے عرض کی: حُضُور! آپ میرے ضامِن (یعنی ذِمّے دار) ہو جائیے، تو فرمایا: ’’میں تمہارا ضامِن ہوں اور تمہارا خاتمہ بِالخیر ہوگا (یعنی اچّھی حالت پر وفات ہوگی)۔‘‘ پھر میں نے دُعا کی دَرخواست کی تو آپ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر کثرت سے **دُرُودِ پاک** پڑھنا لازِم کرلو اور فُضُولیات سے الگ رہو۔ (سعادۃ الدارین ص۱۲۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب   صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿9﴾ اُونٹ کی گواہی

حضرتِ زید بن ثابِت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک اَعرابی (یعنی دیہاتی) اپنے اُونٹ

www.dawateislami.net

کی نکیل (یعنی ناک کی رسّی) تھامے اللہ کریم کے پیارے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضِر ہوا اور سلام عرض کیا: آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے سلام کا جواب دیا اورفرمایا: ”صُبْح سویرے کیسے آنا ہوا؟“ اِتنے میں اُونٹ بَلْبَلایا (یعنی آواز نکالی)، پھر ایک دوسرا شخص آیا گویا (یعنی جیسے) کوئی مُحافِظ (یعنی حفاظَت کرنے والا) ہو اور عرض کی: ”یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! اِس اَعْرابی نے یہ اُونٹ چُرایا ہے۔“ اُونٹ دوبارہ غم سے بَلْبَلایا تو رسولِ اَکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اس (اُونٹ) کی فریاد سُننے لگے، جب اُونٹ خاموش ہوا تو آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مُحافِظ (جیسے آدمی) کی طرف مُتَوَجِّہ ہوکر فرمایا: ”اُونٹ نے تیرے جھوٹے ہونے کی گواہی دی ہے۔“ اس پر وہ شخص چلا گیا، پھر آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اَعْرابی (یعنی گاؤں کے رہنے والے) سے فرمایا: تم نے میرے پاس آنے سے پہلے کیا پڑھا تھا؟“ اُس نے عَرض کی: ”میرے ماں باپ آپ پر قربان! میں نے یہ پڑھا تھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، حَتّٰی لَا تَبْقٰی صَلٰوۃٌ

(اے اللہ پاک! حضرت محمد صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر بے حد دُرُود بھیج)

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، حَتّٰی لَا تَبْقٰی بَرَکَۃٌ

(اے اللہ پاک! حضرت محمد صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بے شُمار بَرَکتیں عطا فرما)

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، حَتّٰی لَایَبْقٰی سَلَامٌ

(اے اللہ پاک! حضرت محمد صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بے اِنتہا سَلامتی عطا فرما)

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا، حَتّٰی لَا تَبْقٰی رَحْمَةٌ

(اے اللہ پاک! حضرت محمد صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم پر بے حد رَحْمتیں نازِل فرما)۔

(معجم کبیر ج ٥ ص ١٤١ حدیث ٤٨٨٧ ملخّصاً دار احیاء التراث العربی بیروت)

وہ ہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی، وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی

آؤ دربارِ مصطَفٰے کو چلیں، غم خوشی میں وہیں پہ ڈھلتے ہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿10﴾ بُری شکل سے نَجات

ایک نیک بندے نے خواب میں کوئی بَدصورت شے دیکھی تو پوچھا: تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میں تیرا بُرا عمل ہوں۔ کہا: تجھ سے نَجات کیسے مل سکتی ہے؟ کہا: حضرتِ محمدِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم پر کثرت سے **دُرُود و سلام** پڑھنے سے۔ (سعادۃ الدارین ص ١٣٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿11﴾ سَبَبِ مَغْفِرت

ایک مُحَدِّث صاحِب (یعنی حدیث کا عِلْم جاننے والے عالمِ دین) کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: **اللہ** پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ اُنہوں نے جواب دیا: مجھے بَخْش دیا گیا۔ پوچھا: کس سَبَب سے؟ فرمایا: میں ان دو اُنگلیوں سے بکثرت ''صلَّی اللہ علیہ وسلَّم'' لکھا کرتا تھا، اسی وجہ سے **اللہ** کریم نے مجھے بَخْش دیا۔ (اَلْقُرْبَةُ اِلٰی ربِّ العٰلمین ص ٦٠ حدیث ٥٢)

www.dawateislami.net

دُرُود شریف لکھنے کی فضیلت

سُبْحٰنَ اللّٰہ! دُرُود شریف لکھنے کی فضیلت کے بھی کیا کہنے! فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم ہے: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لیے اِستِغفار (یعنی بخشش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔ (مُعْجَم اَوسط ج۱ ص۴۹۷ حدیث۱۸۳۵ دارالکتب العلمیة بیروت)

دُرُود شریف لکھنے کے بارے میں اہم معلومات

بہارِ شریعت جِلْد پہلی صَفْحہ 534 پر ہے: نامِ اَقدس لکھے تو دُرُود ضَرور لکھے کہ بعض عُلَما کے نزدیک اس وَقت دُرُود شریف لکھنا واجِب ہے۔ (دُرِّمختار وردالمحتار ج۲ ص۲۸۱ دار المعرفة بیروت) اکثر لوگ آج کل دُرُود شریف کے بدلے صَلْعَم، عم، ﷺ، ؐ لکھتے ہیں، یہ ناجائز وسَخْت حَرام ہے۔ یوہیں رضی اللّٰہ تعالٰی عنه کی جگہ رضؓ، رحمة اللّٰہ تعالٰی کی جگہ رحؒ لکھتے ہیں یہ بھی نہ چاہیے، جن کے نام محمد، احمد، علی، حَسَن، حُسین وغیرہ ہوتے ہیں ان ناموں پر ﷺ، ؐ بناتے ہیں یہ بھی مَمنوع ہے کہ اس جگہ تو یہ شخص مُراد ہے، اس پر دُرُود کا اشارہ کیا معنٰی۔ (حاشیة الطحطاوي علی الدر المختار ج۱ ص۶ کوئٹه)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ باآوازِ بلند دُرُودِ پاک پڑھنے کی بَرَکت

ایک بُزُرگ فرماتے ہیں: میں نے مِسْطَح نام کے ایک شخص کو اس کی وفات کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟ یعنی ”اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا برتاؤ فرمایا؟“ مِسْطَح نے بتایا کہ اللہ پاک نے مجھے مُعاف فرمادیا۔ میں نے پوچھا: کس عمل کے سبب؟ اس نے بتایا کہ

میں ایک مُحَدِّث (یعنی حدیث کا عِلْم جاننے والے عالِم) کے پاس حدیثیں لکھا کرتا تھا، ایک دن میرے اُستاد صاحب نے حُضُورنبیِ کریم صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم پر دُرُود شریف پڑھا تو میں نے بھی اُن کے ساتھ بُلند آواز سے دُرُود شریف پڑھا۔ جب میں نے بُلند آواز سے حُضُور صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم پر دُرُود پڑھا تو وہاں پر موجود لوگوں نے بھی سُن کر آپ صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم پر دُرُود پڑھا تو اللہ پاک نے اس دن سب کی بخشش فرمادی۔ (القول البدیع ص٢٥٤ مؤسسة الریان بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ عذابِ قبر کا ایک سَبَب (زَبان کی بے احتیاطی)

حضرتِ ابو بکر شِبلی بغدادی رَحْمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: ”میں نے اپنے مَرحوم پڑوسی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟“ وہ بولا: میں خوفناک مُعاملات سے دوچار رہا، مُنکر نکیر کے سُوالات کے جوابات بھی مجھ سے نہیں بن پڑ رہے تھے، میں نے دل میں خیال کیا کہ شاید میرا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا۔ اتنے میں آواز آئی: ”دنیا میں زَبان کے غیر ضَروری اِستِعمال کی وَجہ سے تجھے یہ سَزا دی جارہی ہے۔“ اب عذاب کے فِرِشتے میری طرف بڑھے۔ اتنے میں ایک خوشبودار و خوب صورت بُزُرگ میرے اور عذاب کے درمیان حائل ہو (یعنی پَردہ بن) گئے۔ اور انہوں نے مجھے مُنکر نکیر کے سُوالات کے جوابات یاد دلا دیئے اور میں نے اُسی طرح جوابات دے دیئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عذاب مجھ سے دُور ہوا۔ میں نے اُن بُزُرگ سے عرض کی: ”اللہ پاک آپ پر رَحْم

www.dawateislami.net

فرمائیے! آپ کون ہیں؟'' فرمایا: ''میں وہ شخص ہوں جس کو تیرے نبیِ پاک صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم پر کثرت کے ساتھ دُرُود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے پیدا کیا گیا ہے اور مجھے ہر مصیبت کے وَقْت تیری مدد کرنے کیلئے مُقرّر کیا گیا ہے۔'' (القول البدیع ص ۲۶۰)

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہوگا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہوگا (ذوقِ نعت ص۵۱)

سُبْحٰنَ اللہ! دُرُود شریف زیادہ پڑھنے کی بَرَکت سے مَدد کرنے کیلئے قَبْر میں جب دُرُودِ پاک ایک بُزُرگ کی صورت میں آسکتا ہے تو پیارے آقا مَکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کیوں نہیں آسکتے! بارگاہِ رسالت میں فریاد ہے: ؎

میں گور اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا — اِمداد مری کرنے آجانا مرے آقا
روشن مری تُربت کو لِلّٰہ شہا کرنا — جب نزع کا وقت آئے دیدار عطا کرنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿14﴾ آگ سے نَجات

حضرتِ خَلّاد بن کثیر رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے تکیے کے نیچے سے بوقتِ وفات ایک کاغذ کا ٹکڑا مِلا۔ جس پر یہ لکھا تھا: ھٰذِہٖ بَرَاءَۃٌ مِّنَ النَّارِ لِخَلَّادِ بْنِ کَثِیر یعنی ''یہ خَلّاد بِن کثیر کے لیے آگ سے نَجات کی چِٹّھی ہے۔'' لوگوں کے پوچھنے پر گھر میں سے بتایا گیا کہ مرحوم ہر جُمعہ کو ایک ہزار بار یہ دُرُود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ پڑھا کرتے تھے۔ (القول البدیع ص۳۸۲)

www.dawateislami.net

تمنّا ہے فرمایئے روزِ محشر
یہ تیری رِہائی کی چِٹّھی ملی ہے
(حدائقِ بخشش ص ۱۸۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

﴿15﴾ ایک لاکھ بندوں کی شَفاعت کا نُسخہ

میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ ''فتاوٰی رضویہ شریف'' جلد 23 صَفْحَہ 122 پر لکھتے ہیں: حضرتِ ابُوالْمَوَاہِب شاذِلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے تھے کہ میں نے خواب میں رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دیکھا، حُضُورِ اَقْدس صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھ سے فرمایا: ''قِیامت کے دن تم ایک لاکھ بندوں کی شَفاعَت کروگے۔'' میں نے عرض کی: یا رسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میں کیسے اس قابِل ہوا؟ ارشاد فرمایا: ''اس لیے کہ تم مجھ پر دُرُود پڑھ کر اس کا ثواب مجھے نَذْر کردیتے ہو۔'' (الطبقات الکبری للشعرانی جزء ۲ ص ۱۰۱ دار الفکر بیروت)

اے عاشقانِ رسول! ثواب نَذْر کرنے (یعنی ایصالِ ثواب) کا طریقہ یہ ہے کہ جن کو ایصالِ ثواب کرنا چاہتے ہیں پڑھتے وَقْت ان کو ثواب نَذْر کرنے (یعنی ایصالِ ثواب) کی دل میں نیّت کر لیجئے یا پڑھنے سے پہلے یا بعد زَبان سے بھی کہہ لیجئے کہ اِس دُرُود شریف کا ثواب اللّٰہ پاک کے آخِری نبی صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نَذْر کرتا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

﴿16﴾ 560 قبروں سے عذاب اُٹھ گیا

حضرتِ علّامہ ابوعبدُاللّٰہ محمد بن احمد مالکی قُرطبی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ لکھتے ہیں: حضرتِ حَسَن

www.dawateislami.net

بَصری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہوکر ایک عورت نے عَرض کی: میری جوان بیٹی فوت ہوگئی ہے، کوئی طریقہ ارشاد ہو کہ میں اسے خواب میں دیکھ لوں۔ آپ نے اُسے عمل بتایا۔ اُس نے اپنی مرحومہ بیٹی کو خواب میں تو دیکھا، مگر اِس حال میں دیکھا کہ **اُس کے بدن پر تارکول** (یعنی ڈامر) **کا لباس، گردن میں زنجیر اور پاؤں میں بیڑیاں ہیں!** یہ خوفناک مَنْظر دیکھ کر وہ عورت کانپ اُٹھی! اُس نے دوسرے دن حضرتِ حَسَن بَصری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کو خواب سنایا، سُن کر آپ غمگین ہوئے۔ کچھ عرصے بعد حضرتِ حَسَن بَصری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے خواب میں ایک لڑکی کو دیکھا، جو **جنّت** میں ایک تَخْت پر اپنے **سَر پر تاج** سجائے بیٹھی ہے۔ آپ کو دیکھ کر وہ کہنے لگی: ''میں اُسی خاتون کی بیٹی ہوں، جس نے آپ کو میری حالت بتائی تھی۔'' آپ نے فرمایا: اُس کے کہنے کے مُطابِق تو تو عذاب میں تھی، آخر یہ تبدیلی کس طرح آئی؟ مرحومہ بولی: قبرستان کے قریب سے ایک شخص گُزرا اور اُس نے مصطفٰے جانِ رَحْمت صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُودِ پاک بھیجا، **اللہ** کریم نے اُس کے **دُرُود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے ہم 560 قَبْر والوں سے عذاب اُٹھالیا۔** (التذکرۃ للقرطبی ص۷۷ دارالسلام قاھرۃ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے **ایصالِ ثواب** کی زبردست بَرَکت بھی جاننے کو ملی اور یہ بھی پتا چلا کہ صِرْف **ایک بار دُرُود شریف** پڑھ کر بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔ **اللہ** پاک کی بے پایاں رَحْمتوں کے بھی کیا کہنے! کہ اگر وہ ایک دُرُود

www.dawateislami.net

شریف ہی کو قبول فرمالے تو اُس کے **ایصالِ ثواب** کی بَرَکت سے سارے قبرستان والوں پر بھی اگر عذاب ہو تو اُٹھالے اور ان سب کو اِنْعام و اِکْرام سے مالا مال فرمادے۔

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی نام رَحْمٰن ہے ترا یارب!
بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل نام غَفّار ہے ترا یارب!
تو کریم اور کریم بھی ایسا
کہ نہیں جس کا دوسرا یارب! (ذوقِ نعت ص ۸۵،۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿17﴾ سرکار صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے رُخسار چُوم لیا

حضرتِ محمد بن سعید رحمۃُ اللہِ علیہ سونے سے پہلے ایک مُقرَّرہ (یعنی FIX) تعداد میں دُرُودِ پاک پڑھا کرتے تھے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: **اللہ** پاک کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کا ایک رات خواب میں دیدار ہوا، سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم مجھ سے فرمارہے تھے: ''اپنا وہ مُنہ قریب کر جس سے تو مجھ پر دُرُود بھیجا کرتا ہے تاکہ میں اِس کو چوموں۔'' فرماتے ہیں کہ مجھے بڑی شَرْم آئی، سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے مُبارَک مُنہ کے قریب میں اپنا مُنہ کیسے کروں! پس میں اپنا رُخسار (یعنی گال) آپ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے منہ مُبارَک کے قریب لے گیا۔ مکّی مَدَنی سرکار صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے میرا رُخسار (یعنی گال) چوم لیا۔ جب میں بیدار ہوا (یعنی جاگا) تو میرا سارا گھر مُشک بار (یعنی خوشبودار)

www.dawateislami.net

ہو رہا تھا اور آٹھ دن تک خوشبودار رہا اور میرے رُخسار (یعنی گال) سے بھی آٹھ دن تک خوشبو آتی رہی۔ (مصباح الظلام ص ٢٣٤ دار المدینة المنوّرة)

عَنْبَر زمیں، عَبِیر ہوا، مُشکِ تر غبار
اَدنیٰ سی یہ شناخت تری رہ گزر کی ہے (حدائقِ بخشش ص ۲۲۵)

الفاظ و معانی: **عَنْبَر**: سیاہ رنگت والی بہترین خوشبو۔ **عَبِیر**: صَنْدل، گُلاب اور مُشک کو ملا کر تیار کی جانے والی خوشبو۔ **مُشکِ تر**: ہرن کے نافے سے حاصِل ہونے والی خوشبو، جسے کستوری بھی کہا جاتا ہے۔ **غُبار**: گرد، مٹّی۔ **اَدنیٰ**: کم سے کم۔ **شناخت**: پہچان۔ **رہ گُزر**: راستہ، گلی، کوچہ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

﴿18﴾ حالتِ بیداری میں جوابِ سلام

حضرتِ محمود کُردِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک رات جب میں (مدینۂ منوّرہ میں) سویا تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم میرے خواب میں تشریف لے آئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم نے شفقت فرماتے ہوئے مجھے سینے سے لگا لیا اور ارشاد فرمایا: ''اَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلَاۃِ'' (یعنی مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو!) مزید یہ کہ مجھے اللہ پاک کی اور اپنی رِضا و خوشنودی کی خوشخبری سنائی، آپ صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کی اس قدر مَحبَّت دیکھ کر میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، مجھے اپنی قسمت پر رَشک آ رہا تھا کہ مجھے اتنی عزّت سے نوازا، میں نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کی مُبارَک آنکھوں سے بھی آنسو جاری تھے، اتنے میں

www.dawateislami.net

میری آنکھ کُھل گئی، میرے رُخسار (یعنی گال) پر اب تک آنسو بہ رہے تھے۔ اس کے بعد میں مُواجَہہ (مُ۔وا۔جَ۔ہَہ) شریف یعنی چِہرۂ انور کی طرف حاضِر ہوا تو میں نے **رَوضۂ پاک** کے اندر سے ایسی ایسی بشارتیں سُنیں جو بیان سے باہر ہیں۔ ابھی میں مُواجَہہ شریف کے پاس ہی حاضِر تھا کہ میں نے جاگتی حالت میں آپ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی زبانِ مُبارک سے اپنے سلام کا جواب سنا تو مجھے اس بات کا پکّا یقین ہوگیا کہ آپ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم اپنے **رَوضۂ انور** میں نہ صِرْف حَیات (یعنی زندہ) ہیں بلکہ مسلمانوں کے سلام کا جواب بھی عطا فرماتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۵۱ ملخصاً)

اے عاشقانِ دُرُود وسلام! دیکھا آپ نے کہ **دُرُود وسلام** پڑھنے والے سے سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کس قدر مَحبَّت فرماتے ہیں اور اس کی زبان سے اَدا ہونے والے **دُرُود وسلام** کے کلمات کو نہ صِرْف خود سُنتے ہیں بلکہ خوش ہوکر اُسے اپنے دیدار کا جام بھی پلاتے ہیں۔

تم کو تو غلاموں سے ہے کچھ ایسی مَحبَّت
ہے ترکِ اَدب ورنہ کہیں! ہم پہ فدا ہو (ذوقِ نعت ص ۲۱۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿19﴾ مُبلِّغ پر دُرُود شریف کے سَبَب کَرَم بالائے کَرَم

حضرتِ شیخ ابُوالْحسن شَعْرانی رَحْمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرتِ مَنصور بِن عمّار رَحْمۃُ اللہِ علیہ کو بعدِ وفات میں نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: **مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟** یعنی اللہ پاک نے

www.dawateislami.net

آپ کے ساتھ کیا برتاؤ فرمایا؟ جواب دیا کہ میرے ربِّ کریم نے مجھ سے فرمایا: ''تو منصور بن عمّار ہے؟'' میں نے عرض کی: ہاں، یاربَّ الْعٰلمین! پھر فرمایا: ''تو ہی ہے جو لوگوں کو دُنیا سے بے رغبتی کی ترغیب دیتا تھا اور خود دُنیا کی طرف راغِب (یعنی مائل) تھا؟'' میں نے عرض کی: ''یا اللہ پاک! واقِعی بات تو یہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی اِجتماع میں بیان شُروع کیا تو پہلے تیری حمد وثنا کی، اِس کے بعد تیرے حبیب صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھا پھر اِس کے بعد تیرے بندوں کو وَعْظ و نصیحت کی۔'' میری اِس عرض پر اللہ پاک کی رَحمت جوش میں آئی اور اِرشاد ہوا: ''اے فِرِشتو! اس کے لیے آسمانوں میں کرسی بچھاؤ تا کہ جیسے یہ میری زمین میں میرے بندوں کے سامنے میری بُزُرگی بیان کرتا تھا میرے آسمانوں میں یہ میرے فِرِشتوں کے سامنے میری عَظَمت بیان کرے۔'' (رسالة قشيرية ص٤٨ دار الكتب العلمية بيروت)

ہوں دُرُود و سلام آقا لب پر مدام
ہر گھڑی دَم بدم، تاجدارِ حرم (وسائلِ بخشش ص۲۴۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿20﴾ محفلِ دُرُود میں شرکت کا حُکم فرمایا

حضرتِ رشید عطّار رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے: حضرتِ ابوسَعید خَیّاط رَحْمَۃُ اللہِ علیہ جو کہ ایک گوشہ نَشِین (یعنی تنہائی میں عِبادت کرنے والے) بُزُرگ تھے، خلافِ معْمول انہوں نے حضرت اِبنِ رَشِیق رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی مجلس میں کثرت سے آنا جانا شُروع کردیا! اس پر لوگوں

www.dawateislami.net

نے **تَعَجُّب** کا اظہار کرتے ہوئے اُن سے اس کا سبب پوچھا تو اُنہوں نے جواب دیا: مجھے خواب میں دو جہاں کے سَردار صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کا دیدار ہوا، سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے مجھے حُکْم فرمایا: ''اِبنِ رَشِیق'' کی محفل میں جایا کرو، وہ اپنی محفل میں مجھ پر کثرت سے **دُرُود شریف** پڑھتا ہے۔ (القول البدیع ص ١٣٠)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿21﴾ دس ہزار کان و زبان

صَحابی ابنِ صَحابی حضرتِ عبدُاللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے رِوایت ہے کہ **اللہ** پاک نے حضرتِ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی طرف وَحی بھیجی کہ میں نے تجھ میں دس ہزار کان پیدا فرمائے یہاں تک کہ تو نے میرا کلام سُنا اور دس ہزار زبانیں پیدا فرمائیں جس کے سبب تو نے مجھ سے کلام کیا، تو مجھے بہت زیادہ پیارا اور میرے نزدیک ترین اُس وَقْت ہوگا جب تُو محمدِ عَرَبی (صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) پر کثرت سے **دُرُود شریف** بھیجے گا۔ (رسالۃ القشیریۃ ص٣٧٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿22﴾ کثرتِ دُرُود نے بَربادی سے بچالیا

حضرتِ شیخ حُسین بِن احمد بِسْطامی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: **اللہ** پاک کی بارگاہ میں، میں نے دُعا کی: **یااللہ** پاک! میں خواب میں ابو صالح مُؤَذِّن (رَحْمَۃُ اللہِ علیہ) کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ میری دُعا قبول ہوئی اور میں نے خواب میں مُؤَذِّن صاحب کو بَہُت ہی شاندار حالت میں

www.dawateislami.net

دیکھا۔ میں نے پوچھا: ابو صالح! ذرا مجھے اپنے یہاں کے حالات تو بتاؤ! اِس پر اُنہوں نے کہا: ''اگر تاجدارِ مدینہ (صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم) پر کثرت سے (یعنی بہت زیادہ) **دُرُودِ پاک** نہ پڑھے ہوتے تو میں برباد ہو گیا ہوتا۔'' **(سعادۃ الدارین ص۱۳۶ ملخّصاً)**

میرے اعمال کا بدلہ تو جہنَّم ہی تھا
میں تو جاتا مجھے سرکار نے جانے نہ دیا (سامانِ بخشش ص۷۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿23﴾ باکمال بچّی

حضرتِ شیخ محمد بن سُلیمان جزُوْلی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''میں سَفَر میں تھا، ایک مَقام پر نَماز کا وَقْت ہو گیا، وہاں کنواں تو تھا مگر ڈول اور رَسّی موجود نہ تھی، میں اسی فِکْر میں تھا کہ ایک مَکان کے اُوپر سے ایک بچّی نے جھانکا اور پوچھا: ''آپ کیا تلاش کر رہے ہیں؟'' میں نے کہا: ''بیٹی! رسّی اور ڈول۔'' اُس نے پوچھا: ''آپ کا نام؟'' کہا: **محمد بن سُلَیمان جزُوْلی**۔ بچّی نے حیرت سے کہا: ''اچھا آپ ہی ہیں جن کی شُہرت کے ڈَنکے بج رہے ہیں مگر حال یہ ہے کہ کنویں سے پانی نہیں نکال سکتے!'' یہ کہہ کر اس نے کنویں میں تھوک دیا۔ کمال ہو گیا! فوراً پانی اُوپر آ گیا اور کنویں سے چھلکنے لگا۔ میں نے وُضو سے فراغَت کے بعد اُس سے کہا: ''بیٹی! سچ بتاؤ تم نے یہ کمال کس طرح حاصِل کیا؟'' کہنے لگی: ''یہ اُس ذاتِ گرامی پر **دُرُودِ پاک** کی بَرَکت سے ہوا ہے کہ اگر وہ جنگل میں تشریف لے جائیں تو دَرِندے، چَرِندے آپ

www.dawateislami.net

کے دامَن میں پناہ لیں۔'' آپ فرماتے ہیں: ''اس سے مُتأَثِّر ہو کر میں نے وہیں عَہد کیا کہ میں دُرُود شریف کے مُتَعَلِّق کِتاب لکھوں گا۔'' (سعادۃ الدارین ص ١٥٩ ملخّصاً) **چُنانچِہ** آپ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے **دُرُود شریف** کے بارے میں کتاب لکھی جو بَہُت مَقْبول ہوئی اور اس کتاب کا نام ''**دَلائِلُ الْخَیرات**'' ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿24﴾ دُرُود کی بَرَکت سے آپریشن کی تکلیف کا اظہار نہ کیا

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، حضرتِ علّامہ حامد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ **بَہُت بڑے عالمِ عُلُومِ** اسلام، عاشقِ شاہِ اَنام، جاں نثارِ صحابہ واہلِ بیتِ کِرام، مُحِبِّ اَولیاءِ عُظّام اور عاشقِ دُرُود و سلام تھے۔ جب بھی عِلْمی و تدریسی اَوقات سے فُرصَت پاتے ذِکْر و دُرُود میں مشغول ہو جاتے۔ آپ کے جسمِ شریف پر پھوڑا ہو گیا تھا جس کا آپریشن ضَروری تھا۔ ڈاکٹر نے بے ہوشی کا اِنجکشن لگانا چاہا تو مَنْع فرما دیا، آپ دُرُود و سلام پڑھنے میں مشغول ہو گئے، عالَمِ ہوش و حواس میں دو تین گھنٹے تک آپریشن ہوتا رہا، دُرُود شریف کی بَرَکت سے کسی قسم کی تکلیف کا آپ نے اِظْہار نہ ہونے دیا! (تذکرہ مشائخِ قادِریہ رَضویہ ص ٤٨٥ کشمیر انٹرنیشنل پبلشرز لاہور)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿25﴾ خوشبودار قبر

سگِ مدینہ (راقِمُ الحُرُوف) کو کراچی کے کسی اسلامی بھائی نے مکتوب (یعنی خط) بھیجا جس

www.dawateislami.net

کا مضمون اپنی یادداشت کے مُطابِق پیش کرتا ہوں: وہ ایک دن ٹھیک دوپہر کے وَقْت ناظم آباد کراچی کے قبرستان میں فاتحہ پڑھنے کے لیے حاضِر ہوئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ کہیں سے بَہُت ہی بھینی بھینی خوشبو آ رہی ہے، ایسی خوشبو انہوں نے کبھی بھی نہیں سُونگھی تھی، غور کیا تو اس خوشبو نکلنے کی جگہ ایک قبْر تھی جس پر ٹھیک دوپہر کے وَقْت بھی چھاؤں تھی! حیرت کی بات یہ تھی کہ اس قبْر پر کوئی سائبان وغیرہ نہ تھا اگر دَرَخْت تھا بھی تو کافی دور اور اس کا سایہ اس قبْر پر نہیں پڑسکتا تھا۔ وہ دوسرے دن اپنے مزید عزیزوں کو لے کر اسی طرح دوپہر کے وَقْت قبرستان آئے، سب نے خوشبو اور سایہ پایا۔ انہوں نے گورکَن سے صاحِبِ قبْر کا پتا حاصِل کیا اور ان کے گھر پہنچے اور مرحوم کی بیوہ سے مرحوم کا عمل پوچھا، وہ ان کے کردار سے مطمئن نہ تھیں تاہم انہوں نے اپنے ذِہْن پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ وقتاً فوقتاً بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد پڑھا کرتے تھے (غالباً مرحوم کو یہ عمل کام آگیا)۔

اعمال نہ دیکھے یہ دیکھا، محبوب کے کوچے کا ہے گدا
مولا نے مجھے یوں بخش دیا، سُبحٰنَ اللہ! سُبحٰنَ اللہ!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

غیبت سے حِفاظت کا عمل

سُبْحٰنَ اللہ! مرحوم کا عمل بَہُت پیارا تھا، **غیبت کی تباہ کاریاں** صَفْحَہ 25 پر ہے: **حضرتِ علّامہ مَجدُ الدّین فیروز آبادی** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ سے **مَنقول** ہے: جب کسی مجلِس میں (یعنی لوگوں

www.dawateislami.net

میں) بیٹھو اور کہو: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو اللہ پاک تم پر ایک فِرِشتہ مُقرّر فرما دے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا۔ اور جب مجلس سے اُٹھو تو کہو: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو فِرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص ٢٧٨)

یاربَّ الْمصطفٰے! ہمیں فُضُول باتوں میں وَقْت ضائع کرنے سے بچتے ہوئے دُرُود و سلام میں وَقْت گزارنے کی توفیق عطا فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم۔

غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّتُ الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

٢١ ذوالقعدہ ١٤٤٢ھ

02-07-2021

یہ رسالہ پڑھ لینے کے بعد ثواب کی نیّت سے کسی کو دیدیجئے

فہرس

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
14	(13) عذابِ قبر کا ایک سَبَب (زبان کی بے احتیاطی)	1	(1) اُونٹ بول اُٹھا
15	(14) آگ سے نجات	3	(2) حضرتِ آدم کا مَہر 10 دُرُود شریف
16	(15) ایک لاکھ بندوں کی شَفاعت کا نسخہ	4	(3) کالا چہرہ سفید ہو گیا
16	(16) 560 قبروں سے عذاب اُٹھ گیا	5	(4) غموں کو دُور کرنے کا وظیفہ
18	(17) سرکار صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے رخسار چوم لیا	6	(5) شَفاعت کا سُوالی
19	(18) حالتِ بیداری میں جوابِ سلام	6	(6) مُبارَک پرچہ
20	(19) مبلِّغ پر دُرُود شریف کے سَبَب کرم بالائے کرم	7	میزان کیا ہے؟
21	(20) محفلِ دُرُود میں شرکت کا حکم فرمایا	8	(7) حضرتِ علی رضی اللہ عنہ کی کرامت
22	(21) دس ہزار کان و زبان	9	(8) انوکھا منبر
22	(22) کثرتِ دُرُود نے بربادی سے بچالیا	10	(9) اُونٹ کی گواہی
23	(23) باکمال بچّی	12	(10) بُری شکل سے نجات
24	(24) دُرُود کی بَرَکت سے آپریشن کی تکلیف کا اظہار نہ کیا	12	(11) سببِ مغفرت
24	(25) خوشبودار قبر	13	دُرُود شریف لکھنے کے بارے میں اہم معلومات
25	غیبت سے حفاظت کا عمل	13	(12) باآوازِ بُلند دُرُودِ پاک پڑھنے کی بَرَکت

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ،

دُرُود شریف پڑھنے والے کے لئے 9 اِنْعامات

(1) سرکارِ دو عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں دُرُود شریف پڑھنے والے کا نام پیش کیا جاتا ہے اور اس کا تذکرہ ہوتا ہے (2) دُرُود شریف نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ہمیشہ کی محبّت اور اس میں اِضافے کا سبب ہے (3) دُرُود شریف پڑھنے کے باعث بندہ قیامت کے دن اللہ پاک کے سب سے آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا قُرب (یعنی نزدیکی) حاصل کرے گا (4) دُرُود شریف پڑھنا نبیِّ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شفاعت کا سبب ہے (5) اللہ پاک دُرُود شریف کی وجہ سے بندے کے رنج و غم دُور کرتا ہے (6) دُرُود شریف پڑھنے سے تنگدستی دُور ہوتی ہے (7) دُرُود شریف مرادیں پوری ہونے کا ذریعہ ہے (8) دُرُود شریف پڑھنا قیامت کے خطرات سے نجات کا سبب ہے (9) دُرُود شریف پڑھنا پُل صراط پر ثابت قدمی اور سلامتی کے ساتھ گزرنے کا باعث ہے۔

978-969-722-239-1
01082252

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net